بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر
روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۲ پیسے

جلد ۲۲/۵۷ | ۳۱ امان ۱۳۴۷ ہش یکم محرم ۱۳۸۸ھ | ۳۱ مارچ ۱۹۶۸ء | نمبر ۶۹

ارشاد عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اس بات کو خوب یاد رکھو کہ ترک کی ہوئی نمازیں معاف نہیں ہوتیں

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے ادا کرو اور اپنے عمل کو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق کر لو

"اصل بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو نیک بختی اور تقویٰ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور سعادت کی راہیں اختیار کرنی چاہئیں تب ہی کچھ بنتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ (پ ۱۳) خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو تبدیل نہ کرے۔ خواہ مخواہ کے ظنِ فاسد کرنا اور بات کو انتہا تک پہنچانا بالکل بیہودہ امر ہے۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ لوگوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں، نمازیں پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اتلافِ حقوق اور بدکاریوں سے باز آئیں۔ یہ امر بخوبی ثابت ہے کہ بعض وقت جب صرف ایک شخص ہی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سارے گھر اور سارے شہر کی ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے۔ پس بدیوں کو چھوڑ دو کہ وہ ہلاکت کا موجب ہیں....

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان ہے کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم رہ سکتے ہیں۔ بعض دفعہ وہ لوگ جن کی طبائع طبیعات کی طرف مائل ہیں کہا کرتے ہیں کہ نیچری مذہب قابلِ اتباع ہے کیونکہ اگر حفظِ صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیا جائے تو تقویٰ اور طہارت سے کیا فائدہ ہوگا؟ سو واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے یہ بھی ایک نشان ہے کہ بعض وقت ادویات بیکار رہ جاتی ہیں اور حفظِ صحت کے اسباب بھی کسی کام نہیں آسکتے۔ نہ دوا کام آسکتی ہے نہ طبیب حاذق لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا امر ہو تو الٹا سیدھا ہو جایا کرتا ہے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۲، صفحہ ۲۶۳)

اخبار احمدیہ

● ربوہ ۳۰ مارچ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

● کل نمازِ جمعہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے سورۃ زمر کی آیات قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّکُمْ وَاَسْلِمُوْا لَہٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ کی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اپنی رضا کی راہوں کو واضح کرتے ہوئے انہیں مغفرت کی بڑی امید دلائی ہے مگر ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ جب اچانک اللہ تعالیٰ کی گرفت آتی ہے تو پھر انسان اس کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے اور کوئی اسے بچا نہیں سکتا۔ اس لئے مومنوں کو چاہیئے کہ وہ ہر وقت اس کوشش اور دعا میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور اپنی رحمتوں سے نوازتا رہے۔

● آج مورخہ ۳۰ مارچ کی صبح کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کے گھر مستورات میں قرآن مجید کا درس دیا۔ کثیر تعداد میں مستورات حضور کے درس سے مستفیض ہوئیں۔
(سیکرٹری اشاعت لجنہ مرکزیہ)

● کل بعد نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی زیرِ صدارت مجلس انصار اللہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ مسجد مبارک میں منعقد ہوا۔ مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب سابق مبلغ ہالینڈ نے تلاوتِ قرآن مجید کی جس کا ترجمہ بعد میں مکرم ابوالمنیر مولوی نور الحق صاحب قائد مقامی نے بیان کیا۔ بعد میں مکرم مولوی غلام احمد صاحب بدو ملہوی نے حدیث شریف کا درس دیا۔ مکرم شیخ خادم حسین صاحب سیکشن آفیسر (ریٹائرڈ) نے اصلاح و ارشاد کی ضرورت پر تقریر کی۔ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔اے صدر عمومی ربوہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات پڑھ کر سنائے۔ بالآخر صاحب صدر نے تقریر فرمائی اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

● میرے خسر محترم حکیم عبدالرحمان صاحب خاکی بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔
(ملک بشارت احمد۔ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۶۸ء

ہماری مجلس مشاورت

مورخہ ۵-۶-۷ اپریل ۶۸ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی انچاسویں مجلس مشاورت ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے (انشاء اللہ تعالیٰ) جبکہ ملک کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کے منتخب نمائندے محض رضائے الٰہی کی خاطر مرکز سلسلہ میں جمع ہوں گے۔ وہ اسلام اور احمدیت کی ترقی اور استحکام کے سلسلہ میں جماعتی مساعی کا جائزہ لیں گے۔ اسے تیز سے تیز تر کرنے کے ذرائع پر غور کریں گے اور اس تعلق میں جن امور کے متعلق خلیفۂ وقت ان سے مشورہ طلب کریں گے۔ وہ اپنے مشورے پیش کریں گے اور پھر اجتماعی دعاؤں کے ساتھ رخصت ہوں گے۔

یوں تو دنیا میں بہت سے اجتماع مشورے کرنے کے لئے ہوتے ہیں اور ان میں کثرت سے لوگ شامل بھی ہوتے ہیں۔ لیکن جو خصوصیات ہماری مجلس مشاورت کو حاصل ہیں اور جس رنگ میں اور جس اسلامی شان کے ساتھ ہماری مجلس مشاورت منعقد ہوتی ہے بلاشبہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کی مثال اس زمانہ میں کسی اور جگہ نہیں مل سکتی۔

ہماری مجلس مشاورت قرآن کریم کی ہدایت

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ۔

کے ماتحت منعقد ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے صحیح اسلامی روح اور جذبہ کی مظہر ہوتی ہے۔ وہ ان تمام خصوصیات کی حامل ہوتی ہے۔ جو ایک اسلامی مجلس مشاورت کا طرۂ امتیاز ہونی چاہئیں۔ دنیا میں جو دیگر مجالس مشوروں کے لئے منعقد ہوتی ہیں۔ وہ محض دنیوی معاملات پر غور کرتی ہیں۔ ان میں شامل ہونے والوں کا مطمح نظر بہت محدود ہوتا ہے۔ بسا اوقات وہ ذاتی یا گروہی مفادات اور اختلافات میں الجھ کر رہ جاتے ہیں۔ وہ مشورہ دینا اور پھر اسے منوانا اپنا حق سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ اپنی رائے کو منوانے کے لئے بے جا اعتراضات اور تنقید کرتے ہیں۔ اور اگر پھر بھی فیصلہ ان کی مرضی اور منشاء کے خلاف ہو جائے تو اسے تیم دلی سے قبول کرتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات اس کے نفاذ میں رخنے پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے بالمقابل ہماری مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک خالص دینی اور روحانی مجلس ہے جو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے دین کی سربلندی کی خاطر منعقد ہوتی ہے۔ اس کی کارروائی دعاؤں کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ اور دعاؤں پر ہی اس کا اختتام ہوتا ہے۔ اول سے آخر تک اس پر خشیت اللہ اور دین کے ساتھ گہرے اخلاص اور محبت کا رنگ چھایا رہتا ہے۔ اس کی حیثیت اس لحاظ سے بڑی اہم ہوتی ہے۔ کہ وہ خلیفۂ وقت کی زیر ہدایت اور ان کی موجودگی اور نگرانی میں منعقد ہوتی ہے اور اس میں مختلف دینی معاملات سے متعلق بڑے اہم اور نازک امور غور و فکر کے لئے پیش کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس میں شامل ہونے والے نمائندگان کرام بطور حق اپنا مشورہ پیش نہیں کرتے۔ بلکہ خلیفۂ وقت کی خواہش اور ہدایت پر پورے ادب و احترام کے ساتھ اپنا مشورہ پیش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے مشورے سفارشات کا رنگ رکھتے ہیں۔ اور آخری اور قطعی فیصلہ بہر حال خلیفۂ وقت ہی کا حق ہے اور ہم میں سے ہر ایک۔ علیٰ وجہ البصیرت اس ایمان اور یقین پر قائم ہے کہ ہماری سفارشات خواہ کچھ ہوں بالآخر وہی فیصلہ ہمارے لئے ہر جہت سے اور ہر پہلو سے مفید۔ بابرکت اور مثمر بہ ثمرات حسنہ ہوگا جو خلیفۂ وقت فرمائیں گے۔ مجلس مشاورت کی اس اہمیت و حیثیت کو اور اس کی مخصوص روایات کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نمائندگان کرام نے ہمیشہ ملحوظ رکھا ہے یہی وجہ ہے کہ ہماری مجلس مشاورت ایک مثالی مجلس ہوتی ہے۔ تاہم بطور یاددہانی ہم پھر عرض کرنا چاہتے ہیں۔ کہ اس بابرکت مجلس میں تشریف لانے والے تمام نمائندگان کو اس مجلس کی خاص اہمیت اس کی حیثیت اور اس کے وقار اور اس کی مخصوص روایات کو ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیئے۔

گزشتہ مجلس مشاورت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس سلسلہ میں جو اہم ارشادات فرمائے تھے۔ ان کا ایک حصہ ہم بطور یاددہانی درج ذیل کرتے ہیں تاکہ جملہ نمائندگان کرام کے ذہنوں میں یہ امور مستحضر ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا تھا:۔

"آپ یہاں کسی ذاتی غرض کے لئے جمع نہیں ہوئے بلکہ اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ آپ اپنی نفسانی خواہشات کو بھلا کر اور طبیعت کے میلان اور رجحان کو پیچھے چھوڑ کر دیانتداری کے ساتھ اور خلوص کے ساتھ اور دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کو جذب کرتے ہوئے ان معاملات کے متعلق خلیفۂ وقت کو مشورہ دیں جو اس وقت آپ کے سامنے ایجنڈا کے طور پر رکھے جائیں گے

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے آپ کے راہبر ہوں۔ صحیح راہوں کی آپ کو نشان دہی کریں اور ان پر چلنے کی آپ کو توفیق عطا کریں اور پھر آپ یہاں صحیح مشورہ دینے کی توفیق پائیں۔"

"جہاں تک مشورہ کا سوال ہے جماعت کے ہر فرد کا حق نہیں کہ وہ مشورہ دے بلکہ خلیفۂ وقت کا حق ہے کہ جماعت اس کو مشورہ دے۔ ان دونوں میں ایک نمایاں فرق یہ ہے کہ اگر یہ سمجھا جائے کہ جماعت کے ہر فرد بشر کا یہ حق ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کو مشورہ دے تو ہزاروں آدمی ایسے ہوں گے جو کہیں گے ہمارا حق ہے ہم اسے چھوڑتے ہیں ہم نہیں دیتے مشورہ۔ لیکن اگر یہ سمجھا جائے۔ کہ خلیفۂ وقت کا حق ہے کہ جس کے ذہن میں کوئی ایسی تجویز آتی ہے۔ جو جماعت کی ترقی کے لئے مفید ہو وہ خلیفۂ وقت تک پہنچائے۔ اور جب یہ خلیفۂ وقت کا حق ہوا اور کوئی شخص وہ تجویز خلیفۂ وقت تک نہیں پہنچاتا۔ تو وہ حق مارنے والا ہو جائیگا پہلی صورت میں وہ یہ کہے گا کہ میرا حق ہے میں نہیں دیتا۔ دوسری صورت میں وہ خلیفۂ وقت کا حق مار رہا ہے۔ اس کی اس کو اجازت نہیں مل سکتی۔ لیکن جہاں تک عام مشورہ کا تعلق ہے۔ میں ان سینکڑوں افراد جماعت کا اور اپنے بھائیوں کا بے حد ممنون ہوں کہ وہ مجھے مشورہ دیتے رہتے ہیں اور بڑے اچھے مشورے دیتے ہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ بعض اچھی باتیں ان کے ذہن میں آتی ہیں لیکن موجودہ حالات میں اور موجودہ وسائل جو ہمیں حاصل ہیں۔ ان کی وجہ سے ہم اس مشورہ کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتے۔ لیکن وہ باتیں بہر حال بڑی اچھی ہوتی ہیں اور کسی وقت ہمارے کام آسکتی ہیں۔"

ہمیں امید ہے کہ جملہ نمائندگان کرام حضور اقدس کے ان ارشادات کو ضرور پیش نظر رکھیں گے اور پھر اپنے بہترین مشورے بروئے وقت مختصر مگر جامع رنگ میں پیش کریں گے اور بالآخر جو فیصلے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔ ان پر خود بھی بہ انشراح صدر عمل کریں گے اور واپس جا کر اپنی اپنی جماعتوں سے بھی ان پر عمل کرانے کی پوری کوشش فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس آنے والی مجلس مشاورت کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین"

درس الحدیث

تین روحانی صداقتوں کا تذکرہ

(از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

عَنْ اَبِیْ کَبْشَۃَ الْاَنْمَارِیِّ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ ثَلَاثٌ اُقْسِمُ عَلَیْھِنَّ وَاُحَدِّثُکُمْ حَدِیْثًا فَاحْفَظُوْہُ فَاَمَّا الَّذِیْ اُقْسِمُ عَلَیْھِنَّ فَاِنَّہٗ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِّنْ صَدَقَۃٍ وَّلَا ظُلِمَ عَبْدٌ مَظْلِمَۃً صَبَرَ عَلَیْھَا اِلَّا زَادَہُ اللّٰہُ بِھَا عِزًّا وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْئَلَۃٍ اِلَّا فَتَحَ اللّٰہُ عَلَیْہِ بَابَ فَقْرٍ وَاَمَّا الَّذِیْ اُحَدِّثُکُمْ فَاحْفَظُوْہُ فَقَالَ اِنَّمَا الدُّنْیَا لِاَرْبَعَۃِ نَفَرٍ عَبْدٌ رَزَقَہُ اللّٰہُ مَالًا وَّعِلْمًا فَھُوَ یَتَّقِیْ فِیْہِ رَبَّہٗ وَیَصِلُ رَحِمَہٗ وَیَعْمَلُ لِلّٰہِ فِیْہِ بِحَقِّہٖ فَھٰذَا بِاَفْضَلِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ رَزَقَہُ اللّٰہُ عِلْمًا وَّلَمْ یَرْزُقْہُ مَالًا فَھُوَ صَادِقُ النِّیَّۃِ یَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِیْ مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَاَجْرُھُمَا سَوَاءٌ وَعَبْدٌ رَزَقَہُ اللّٰہُ مَالًا وَّلَمْ یَرْزُقْہُ عِلْمًا فَھُوَ یَتَخَبَّطُ فِیْ مَالِہٖ بِغَیْرِ عِلْمٍ لَا یَتَّقِیْ فِیْہِ رَبَّہٗ وَلَا یَصِلُ فِیْہِ رَحِمَہٗ وَلَا یَعْمَلُ فِیْہِ بِحَقٍّ فَھٰذَا بِاَخْبَثِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٌ لَمْ یَرْزُقْہُ مَالًا وَّلَا عِلْمًا فَھُوَ یَقُوْلُ لَوْ اَنَّ لِیْ مَالًا لَعَمِلْتُ فِیْہِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَھُوَ بِنِیَّتِہٖ فَوِزْرُھُمَا سَوَاءٌ۔

(الترمذی)

ترجمہ:- حضرت ابوکبشہ انماریؓ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں تین باتوں پر قسم کھاتا ہوں اور ایک حدیث بیان کرتا ہوں اسے بھی آپ لوگ یاد رکھیں پہلی تین باتیں یہ ہیں کہ (۱) صدقہ دینے سے کسی کے مال میں حقیقی کمی واقع نہیں ہوتی (۲) جب کسی بندے پر ازراہِ ظلم کوئی زیادتی کی جائے اور وہ صبر کرے تو اللہ تعالےٰ اس کی عزت میں اضافہ کرتا ہے (۳) جب کوئی انسان مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے اور انسانوں سے مانگنا شروع کر دیتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی احتیاج و تنگدستی کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ پھر جو خاص طور پر قابلِ یادداشت حدیث ہے وہ یہ ہے کہ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں چار قسم کے لوگ ہوتے ہیں (۱) ایک شخص ایسا ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسے مال اور علمِ دین (دونوں چیزیں) عطا کرتا ہے وہ اس بارے میں تقویٰ اللہ کے مطابق عمل کرتا ہے۔ رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے حکم کے مطابق دیگر حقوق کی ادائیگی کرتا ہے یہ شخص سب سے بہتر مرتبہ اور درجہ رکھنے والا ہے (۲) دوسرا ایسا شخص ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے علم تو عطا فرمایا ہے مگر مال نہیں دیا وہ غربت کی زندگی بسر کرتا ہے وہ صادق نیت سے کہتا ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ مجھے مال دے گا تو میں بھی فلاں نیک آدمی کی طرح اسے خرچ کروں گا۔ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ان دونوں کو یکساں ثواب ملے گا (۳) تیسری قسم کا وہ آدمی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اسے مال تو بافراط دے رکھا ہے مگر اسے علمِ دین بالکل نہیں ہے وہ بے علمی کے نتیجہ میں اپنے مال میں اندھا دھند کارروائی کرتا ہے نہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے نہ صلہ رحمی کرتا ہے اور نہ ہی حق کے مطابق عمل پیرا ہوتا ہے یہ شخص بدترین مقام پر ہے۔ (۴) چوتھی قسم کا وہ آدمی ہے جسے نہ اللہ نے مال دیا اور نہ علمِ دین بخشا ہے وہ کہتا ہے کہ اگر مجھے مال مل جائے تو فلاں برے آدمی کی طرح اسے اڑاؤں گا وہ اپنی نیت کے مطابق جزاء کا مستحق ہے اور اس کا مقام بدترین مقام ہے۔ یہ چوتھی قسم اور تیسری قسم کے لوگ گناہ میں برابر ہیں۔"

تشریح:- اس حدیث کے پہلے حصہ میں تین دینی صداقتوں کا بیان ہے:-

(۱) صدقہ دینے والا انسان اجر و ثواب کے لحاظ سے کسی گھاٹے میں نہیں رہتا۔ علاوہ ازیں محتاجوں کی دعائیں بھی اس کے حق میں ہوتی ہیں جو اپنی تاثیرات دنیا میں بھی ظاہر کرتی ہیں۔ مزید برآں جو شخص صدقہ کرتا ہے اور یہ عزم رکھتا ہے کہ اپنی اس نیکی کو جاری رکھے وہ ذہنی طور پر آمدنی کے ذرائع سوچتا رہے گا اور اللہ تعالےٰ اپنے عام قانون کے مطابق بھی اس کی امداد فرمائے گا۔ پس صدقہ دینے والا کسی پہلو سے بھی خسارہ میں نہیں رہتا۔ ضمیر کا اطمینان اور دل کی مسرت سب سے بڑی دولت ہے جو ہر حقیقی نیکی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔

(۲) مظلوم کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ظالم دوسروں پر اس لئے ظلم کرتا ہے کہ ان کو ذلیل کرے اور خود لوگوں کی نظر میں باعزت قرار پائے۔ مگر ظلم کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ ظالم سے نفرت کرنے لگ جاتے ہیں اور ان کے دل مظلوم کی ہمدردی اور عزت سے بھر جاتے ہیں۔ مظلوم کے عزت پانے کے لئے رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ شرط قرار دی ہے کہ وہ ظلم پر صبر کرے۔ گالی گلوچ یا واویلا نہ کرے۔ کوئی ناروا حرکت نہ کرے۔ محض اللہ تعالےٰ کی خاطر ظلم کو برداشت کرلے۔ ایسی صورت میں اللہ تعالےٰ اس کو بے عزت نہ ہونے دے گا۔ انجام کار اس کی مظلومیت کے باعث وہ انسانوں کی نظر میں بھی عزت کا مستحق قرار پائے گا۔

(۳) اللہ تعالےٰ غنی اور مُغنی ہے۔ رزق دینا اسی کا کام ہے تنگدستی اور احتیاج کی حالت بھی اسی کی پیدا کردہ ہے درحقیقت انسان کے اخلاق اور اس کی استعدادوں کے پایۂ تکمیل تک پہنچنے کے لئے ہر دو حالتیں ضروری ہیں مالداری اور غنا کی حالت، غربت اور تنگدستی کی حالت۔ تاکہ بندہ شاکر اور صابر بن سکے۔ اسلام نے صاحبِ ثروت لوگوں پر فرض قرار دیا ہے کہ وہ اپنے غریب بھائیوں کی پوری طرح خبرگیری کریں۔ محتاجوں کے لئے اللہ تعالےٰ نے انسانوں سے سوال کرنے کو پسند نہیں فرمایا۔ انہیں اللہ تعالےٰ سے ہی اپنی حاجتوں کی حاجت روائی کے لئے دعا کرنی چاہیئے۔ اگر اضطراراً کبھی کسی شخص کو سوال کرنا پڑے تو اس کے لئے بھی ضروری ہے کہ اسے بطور عادت اختیار نہ کرلے۔ حدیث نبوی میں اسی صورت کا ذکر ہے کہ جو شخص لوگوں سے مانگنے کو اپنا شیوہ بنا لیتا ہے اپنی استعدادوں اور قوتوں سے کام لینے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا۔ وہ روز بروز زیادہ محتاج ہوتا جائے گا کیونکہ اس نے دوسرے انسانوں کو اپنا سہارا قرار دے لیا ہے۔

حدیث نبوی کے دوسرے حصہ میں انسانوں کے حالات و اعمال کے مطابق ان کی تقسیم کی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ چار قسم کے انسان ہوتے ہیں سب سے اعلےٰ درجہ کے وہ لوگ ہیں جنہیں علم صحیح اور دولت کی نعمت سے سرفراز کیا گیا ہے اور وہ ان کے مطابق تقویٰ سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ اگر کوئی صحیح علم تو رکھتا ہے مگر دولت پاس نہیں لیکن نیت نیک ہے ارادہ رکھتا ہے کہ اگر مال ملے گا تو راہِ خدا میں صرف کروں گا۔ یہ دونوں قسم کے لوگ اعلےٰ درجہ میں شمار ہوتے ہیں ہاں جن لوگوں کو مال تو ملتا ہے مگر علم دین نصیب نہیں اور وہ عیاشی وغیرہ میں روپیہ صرف کر دیتے ہیں ایسا ہی وہ لوگ جو جہالت کے ساتھ مال سے تہی دامن ہیں لیکن نیت یہ رکھتے ہیں کہ اگر مال میسر آیا تو فلاں برے آدمی کی طرح عیاشیوں میں اڑاؤں گا یہ ہر دو قسم کے لوگ بُرے شمار ہوں گے ان کے ذمہ بڑا گناہ ہوگا۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا منشاء مبارک یہ ہے کہ ہر مومن اپنے مرتبہ و مقام کو پہچان لے اور ہر وقت اعلےٰ درجہ کا مومن بننے کی کوشش کرتا رہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق بخشے۔ آمین۔

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

تحریکِ جدید اور خدام

حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے جن حالات میں تحریکِ جدید کا اجراء فرمایا دنیا دار انسان حیران تھا کہ یہ کس طرح کامیاب ہوگی کیونکہ اس وقت کے مخالف متحد ہو کر اس خدائی پودے کو اکھیڑنے کی کوششوں میں تھے۔ مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ احمدیت اپنی پوری آب و تاب سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اکنافِ عالم میں تحریک جدید کے ذریعہ پھیلتی چلی گئی۔

دنیا اس وقت نازک دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس تاریک دور سے کہ جس میں دنیا گر کر تباہ ہونے والی ہے بچانے کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے۔ اس عظیم الشان کام کے سرانجام دینے کا ایک طریق تحریکِ جدید کے مطالبات پر پابند ہو جانا بھی ہے۔ اِن مطالبات کا ایک حصہ تحریکِ جدید کے "معیاری وعدوں" کا حصول بھی ہے۔ باوجود مالی استطاعت ہونے کے بہت سے احباب رسمی طور پر -/۱۰ روپے وعدہ لکھاتے چلے جاتے ہیں۔ غالباً کارکنان کی طرف سے صحیح معیار کی وضاحت کم ہوتی ہے۔ جب احباب سے وعدہ جات حاصل کئے جاتے ہیں تو "معیاری وعدہ" کی توضیح نہیں کی جاتی۔ جلدی میں جتنا کسی نے لکھایا لکھ لیا۔ اگر ہم وعدہ کنندگان پر تحریکِ جدید کے کارناموں اور تحریک جدید کو درپیش ضروریات کی تھوڑی سی بھی وضاحت کر دیں تو ضرور ہے کہ ہمارے احباب بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

میں جملہ خدام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس بابرکت تحریک میں معیاری وعدہ پیش کرتے ہوئے ایک مثال قائم کر دکھائیں۔ کیونکہ امسال ابھی تک ربوہ کے خدام اُس معیار پر نہیں پہنچے جو اُن کے شایانِ شان ہے۔ مرکزی مجلس ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے یہ مستحسن نہیں کہ ہم دوسروں سے پیچھے رہیں۔ یہ مارچ اور اپریل کے دو ماہ وعدہ جات کے حصول کے نہیں بلکہ وصولی کے ہیں۔ بانیٔ تحریک جدید سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے ہمیں ہدایت فرمائی ہے:-

"میری ہمیشہ ہی یہ کوشش رہی ہے کہ میں مارچ اپریل تک اپنا چندہ ادا کر دوں۔ مارچ اپریل میں وعدے کا پورا کرنا آسان ہوتا ہے اور انسان فارغ ہو کر اگلے سال کے متعلق سوچ بچار کرتا ہے اور اس کے لئے سکیمیں بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اگر نئے سال کے وعدے تک سر پر بوجھ رہے تو وقت آنے پر انسان بُزدل ہو جاتا ہے۔"

یہ کام کسی ناظم یا زعیم کا نہیں ہم سب نے مل جُل کر یہ کام سرانجام دینا ہے۔ خدام میں یہ روح بیدار رہنی چاہیئے کہ وہ پورے ولولہ اور نیک جذبہ سے دین کا کام کریں۔ تمام خدام اپنے زعیم صاحب اور منتظم تحریک جدید سے تعاون فرماتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں ادا فرمائیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں مثالی قربانیوں کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواستِ دعا

عاجزہ کی بچی عزیزہ امۃ الشافی عمر ۷½ سال جو مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی کی نواسی ہے عرصہ تقریباً تین ماہ سے بائیں ہاتھ سے کام نہ کرنے اور بائیں ٹانگ سے لنگڑانے اور آنکھوں سے دو دو نظر آنے سے بیمار ہے۔ اب تقریباً پندرہ دن سے اپنے آپ بالکل اٹھ بیٹھ چل پھر اور کھا پی نہیں سکتی۔ اکثر غنودگی رہتی ہے۔ کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ ہومیو پیتھک علاج ہو رہا ہے۔ اچھی بھلی ہنستی کھیلتی بچی معذور ہو کر بستر پر پڑ گئی ہے۔

اپنے بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ شافیٔ مطلق خدا اِس معصوم بچی پر اپنا خاص فضل فرمائے اور جلد صحت و سلامتی سے نوازے۔ آمین

دعاؤں کی محتاج

زکیہ عارف اہلیہ محمد نصیب صاحب عارف ہیڈ کلرک

معرفت احمد کمرشل کالج کشمیری بازار ۱۱۷/A راولپنڈی

میری علالت اور شکریۂ احباب

(حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری)

نصف ماہ نومبر ۶۷ء میں مَیں پیٹ میں درد اور پیشاب کی تکلیف سے بیمار ہوا۔ اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کے زیرِ علاج رہا۔ دو دفعہ مکرم عبد الحمید صاحب ریٹائرڈ میڈیکل آفیسر ریلوے لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ X. RAY لئے گئے جس سے معلوم ہوا کہ دونوں گُردوں میں دو دو پتھریاں اور پیشاب کی نالی میں ۱۵ اور مثانے میں ۴ پتھریاں ہیں۔ صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نے اجازت دی کہ "آپ لاہور جا کر اپریشن کروائیں"۔ مَیں ظہر کی نماز کے بعد حضور کی خدمت میں حاضر ہوا حضور نے فرمایا "اپریشن نہیں ہوگا مَیں دعا کروں گا اور انشاء اللہ بلا اپریشن آرام آئے گا"۔ چنانچہ مَیں لاہور گیا لیکن وہاں مناسب انتظام نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر غلام مجتبیٰ صاحب مجھے کوئٹہ لے آئے یہاں اپریشن کے معاملے میں کوئی نہ کوئی خدائی روک واقع ہوتی رہی۔ ایک دن اتفاق سے ۴ پتھریاں نکل گئیں۔ اس دوران میں مجھے نمونیہ ہو گیا۔ چند دن کے بعد آرام آیا۔ آہستہ آہستہ باقی ماندہ پتھریاں بھی نکلنی شروع ہو گئیں۔ ۹ مارچ تک ۱۳ پتھریاں نکل گئیں۔ خدا کے فضل اور احسان کے تحت مَیں نے نمازِ عید مسجد میں ادا کی۔ مَیں حضرت خلیفۃ المسیح اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور جماعت کے دیگر احباب کا دلی طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے خاص طور پر میرے لئے دعائیں کیں۔ لمبی بیماری سے کمزوری بے حد ہو گئی ہے جو اب خدا کے فضل سے دور ہو رہی ہے۔

دعا گو:- قدرت اللہ سنوری

معرفت محمود احمد اینڈ سنز درآمد و برآمد کنندگان شارع جناح روڈ کوئٹہ

آ کے دیکھو تو اے جہاں والو

نازشِ صد بہار ہیں ہم لوگ — گلشنوں کی نکھار ہیں ہم لوگ
ہم سے پوچھو جمالِ یار کا رنگ — پرتوِ حسنِ یار ہیں ہم لوگ
لاکھ غم کا شکار ہوں پھر بھی — خندہ زن خندہ بار ہیں ہم لوگ
مشکلیں سب سہیں بصبر و رضا — کشتۂ روزگار ہیں ہم لوگ
راست گوئی ہمارا مسلک ہے — حق طلب حق شعار ہیں ہم لوگ

آ کے دیکھو تو اے جہاں والو
ہمہ تن خاکسار ہیں ہم لوگ

جانثارانِ مُلک و ملّت ہیں — افتخارِ دیار ہیں ہم لوگ
سید الخلق شاہِ بطحاؐ کے — گلستاں کے ثمار ہیں ہم لوگ
غمزدوں بے کسوں غریبوں کے — مونس و غم گسار ہیں ہم لوگ
کوئی مشرقی ہو یا کہ ہو غربی — سب کے خدمتگذار ہیں ہم لوگ
کچھ نہیں خواہشِ جزا ہم کو — صرف سجدہ گزار ہیں ہم لوگ
جس کو اسلام سے محبت ہے — اُس پہ ہر دم نثار ہیں ہم لوگ
عصرِ حاضر کے ہر بشر کے لئے — عافیت کا حصار ہیں ہم لوگ
فخر ہے گر ہمیں تو بس یہ ہے — حق کے آئینہ دار ہیں ہم لوگ

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ سنگاپور۔ ربوہ)

انگلستان میں عیدالاضحیہ کی تقریب

لندن میں سولہ صد افراد کا اجتماع۔ انگریزوں، ترکوں اور افریقی مسلمانوں کی شمولیت

ساؤتھ آل میں عید ملن پارٹی کا انعقاد۔ میئر آف ایلنگ کو قرآن شریف کی پیشکش

(مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نائب امام مسجد لنڈن)

300

جماعتہائے احمدیہ انگلستان نے عیدالاضحیہ کی مبارک تقریب مورخہ ۱۰ مارچ بروز اتوار پورے اہتمام سے منائی۔ فالحمدللہ لنڈن کے علاوہ ہڈرزفیلڈ۔ گلاسگو۔ بریڈفورڈ اور لیڈز میں علی الترتیب مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ سکاٹلینڈ مکرم کمال الدین صاحب امینی۔ مکرم میر ضیاء اللہ صاحب اور مکرم سید ناصر احمد صاحب نے نماز عید پڑھائی اور حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی۔

لنڈن میں نماز عید کی اطلاع احباب جماعت کو اخبار احمدیہ کے ذریعہ قبل از وقت کی جا چکی تھی۔ چونکہ اس دفعہ یہ عید اتوار کے روز ہو رہی تھی لہٰذا یوم تعطیل ہونے کی وجہ سے کثرت سے احباب کی آمد متوقع تھی۔ نماز عید کے لئے بیٹرسی ٹاؤن ہال (Battersea Town Hall) کرایہ پر لیا گیا۔ عید کے روز صبح ہی سے سینکڑوں احمدی احباب، بزرگ، نوجوان، مستورات اور بچے آنے شروع ہو گئے تھے باوجود اس کے کہ بیٹرسی ٹاؤن ہال لنڈن کے بڑے ہالوں میں ایک ہے۔ حاضرین کو بڑی مشکل سے ہال میں جگہ مل سکی مستورات کو خصوصاً بڑی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے لئے علیحدہ برآمدوں میں مزید انتظام کرنا پڑا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین کی تعداد ۱۶۰۰ افراد سے زائد تھی۔

مکرم بشیر احمد صاحب امام مسجد لنڈن نے نماز عید کے بعد اپنے خطبہ میں اس بات پر روشنی ڈالی کہ ہر سال یہ عید ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلاتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر دائمی خوشی و مسرت اور راحت و سکون کی تحصیل کے لئے ہر بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار رہیں۔ ایک مومن کے جان و مال اور آل و اولاد دراصل اسکے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی ملکیت ہوتے ہیں اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

محترم امام صاحب نے فرمایا کہ امسال ہم نے انگلستان میں تبلیغ اسلام کو وسیع کرنے کے لئے نو نکاتی پروگرام جماعت کے سامنے پیش کیا ہے۔ وہ دن ہماری زندگی کا خوش نصیب ترین دن ہوگا۔ جب اس ملک کے بہت سے سفید پرندے (انگریز) قلعہ احمدیت کی فصیلوں میں محفوظ ہو جائیں گے۔ لیکن یہ دن نہیں آ سکتا جب تک ہم اسلام کی آبیاری کے لئے اسے اپنے خون جگر سے سیراب نہ کرتے رہیں۔ آج ہمیں انگلستان میں تبلیغ اسلام کے لئے ہزاروں لاکھوں روپے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنا نو نکاتی پروگرام پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔

ساؤتھ آل میں عید ملن پارٹی

اسی روز ۷½ بجے شب شیلکٹن ہال ساؤتھ آل میں جماعت احمدیہ مڈل سیکس نے ایک عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ جس میں ڈیڑھ صد کے قریب انگریز اور غیر مسلم معززین مدعو تھے ایک ممبر پارلیمنٹ مسٹر سڈنی بڈویل (MR. Sydney Bidwell) میئر آف ایلنگ مسٹر پی۔ جی۔ سودی (MR. P.G. Southey) اور میئر آف ہلنگڈن مسٹر جی۔ اے۔ چائلڈز (MR. G.A. Childs) اور پریس کے نمائندگان نے شرکت کی اس تقریب سے متعلق ساؤتھ آل کے متعدد مقامی اخبارات میں نمایاں اعلانات بھی شائع کئے گئے تھے۔

کارروائی کا آغاز خاکسار کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم لے آر صاحب ظفر نے سیکرٹری کے فرائض ادا کئے۔ اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب صدر مڈل سیکس نے اجلاس کی صدارت کی مکرم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے حاضرین سے عیدالاضحیہ کی تقریب سے متعلق خطاب فرمایا۔

امام صاحب کے خطاب کے بعد میئر آف ایلنگ۔ میئر آف ہلنگڈن اور ممبر پارلیمنٹ نے تقاریر کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ انہیں اس تقریب میں شمولیت کا موقع بہم پہنچایا گیا ہے۔ اور اس بات کا بھی اظہار کیا کہ انہوں نے اس اجلاس میں اسلام سے متعلق بہت سی مزید معلومات حاصل کی ہیں۔

ہلنگڈن کے میئر Mr. G. Childs نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس سال اقوام متحدہ کی طرف سے "Human Rights Year" منایا جا رہا ہے۔ جس کی بنیادی غرض یہ ہے کہ ہر انسان آزاد ہے اور اسے اس بات کا مکمل حق حاصل ہے کہ وہ جس طرح چاہے اور جیسے چاہے مکمل آزادی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرے اور اسلام کی تعلیم بھی جیسا کہ مجھے محترم امام صاحب کی تقریر سے معلوم ہوا ہے انسانی حقوق کی حفاظت پر مشتمل ہے۔ اس خصوصیت کی وجہ سے آج کی یہ عید ملن پارٹی بہت اہمیت رکھتی ہے اور آئندہ بھی ایسی تقاریب کا انعقاد عمل میں آنا چاہیئے۔

ممبر پارلیمنٹ "Mr. Sydney Bidwell" نے کہا کہ اسے اسلامی تعلیمات سے واقفیت نہ تھی۔ لیکن یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ اسلام انسان کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ اور اس مقصد کے حصول کے لئے مثالی رنگ میں اپنے احساسات اور جذبات کی قربانی کا تصور پیش کرتا ہے۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اب جبکہ کثرت سے مسلمان اس ملک میں آباد ہو رہے ہیں۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ اس قسم کی تقاریب کثرت سے منعقد ہوں تا برطانیہ کے باشندوں کو اسلام سے واقفیت ہو اور انگریزوں اور مسلمانوں کے درمیان مودت محبت اور دوسرے کے احساسات اور جذبات کی قدر کرنے کی فضا پیدا ہو سکے۔

اجلاس کے اختتام پر میئر آف ایلنگ نے خاکسار کو بلایا اور پوچھا کہ خاکسار نے اجلاس کی ابتداء میں کسی حصہ کی تلاوت کی تھی اور اسکے معنے کیا تھے۔ وہ خدا تعالیٰ کے پاک کلام سے بہت متاثر ہوا تھا۔ خاکسار نے اسے قرآن مجید کا وہ حصہ دکھایا اور بتایا کہ اس کا ترجمہ حضور حضرت خلیفۃ ثانی رضی اللہ عنہ نے کیا ہے اور اسکے شروع میں ایک معرکۃ الآراء دیباچہ تفسیر القرآن بھی ہے۔ جس میں ضرورت قرآن اور قرآن مجید کے مقام کا تفصیلی ذکر ہے۔ اسکے بعد میئر نے کہا "یہ قرآن تو بہت قیمتی ہوگا۔ کیا میں اس کا ایک نسخہ حاصل کر سکتا ہوں" خاکسار نے کہا کہ ہم لنڈن مسجد کی طرف سے بطور تحفہ یہ قرآن مجید بخوشی دیتے ہیں اس قرآن مجید پر اس کا نام اور مسجد کا مکمل پتہ لکھکر اسے پیش کیا گیا۔ جسے اس نے انتہائی جذبات شکر کے ساتھ قبول کیا۔

اس موقع پر خدا تعالیٰ کے فضل سے انفرادی تبلیغ کا بھی بہت اچھا موقعہ میسر آیا۔ تقریب کے اختتام پر انگریز غیر مسلموں کو موجود احمدی دوستوں نے چائے کے دوران تقریباً ۴۵ منٹ تک خوب تبلیغ کی اور اپنی طرف سے لٹریچر بھی تحفۃً پیش کیا۔

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ خدا تعالیٰ انگلستان کے مبلغین اور دیگر احمدی احباب کو تبلیغ اسلام کے زیادہ سے زیادہ مواقع مہیا فرماوے اور اس ملک میں اسلام کی تبلیغ جلد از جلد پھیل جائے آمین اللّٰھم آمین

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے شوہر ڈاکٹر سید جنود اللہ صاحب ترکی ان دنوں شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بے حد ہو گئی ہے۔ خود اٹھ بیٹھ بھی نہیں سکتے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ عاجزہ مسعودہ اختر سرگودھا

بلاک ۱۲

۲۔ میرے خسر شیخ محمد عبداللہ صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر انڈسٹریز ریٹائرڈ۔ ۳۴ گلبرگ روڈ لاہور عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ دل اور بندش پیشاب بیمار ہیں ۱۴-۲-۶۱ سے ہسپتال لاہور چھاؤنی میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت ہے اور افاقہ بہت معمولی ہے۔ احباب ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(شیخ جمیل احمد رشید ۳ پی بلاک گلبرگ کالونی لاہور)

وصولی چندہ وقفِ جدید بابت سال ۱۹۶۸ء

فہرست مخلصین نمبر ۲ جنہوں نے سال رواں کے وعدہ جات کی تعداد ادائیگی فرمائی ہے۔ ان کے اسماء بغرض دعا شائع کئے جا رہے ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

ناظم مال وقفِ جدید

محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ رحمت اللہ صاحب	کراچی	-- —	۵
بیگم صاحبہ ملک رشید احمد صاحب	"	-- —	۱۶
بیگم سردار احمد صاحب	"	-- —	۱۵
مکرم ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب بخاری بھکر	ضلع میانوالی	-- —	۱۰۰
" چوہدری محمد نذیر احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر نہر بھکر		-- —	۵۵
شاہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبدالوحید صاحب بخاری بھکر		-- —	۶
سید امۃ الوحید بنت "	"	-- —	۶
مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بیگم چوہدری ظفر احمد صاحب	کراچی	-- —	۱۲
مکرم محمد اسلم صاحب ناصر	"	-- —	۱۵
" محمد عبداللہ صاحب پیر کوٹی	"	-- —	۷
" چوہدری محمد صادق صاحب کراچی معہ اہلیہ صاحبہ		-- —	۱۸
کوثر باجوہ صاحب	"	۷۵ —	۱۲
شمیم صاحبہ اہلیہ	کراچی	۷۵ —	۶
" اعجاز قدیر صاحب	"	-- —	۱۰
اہلیہ صاحبہ	"	-- —	۸
" مستری تاج الدین صاحب	"	-- —	۶
" حبیب اللہ صاحب صادق	"	-- —	۶
" علی محمد۔ جلال الدین صاحب	"	-- —	۸
اہلیہ کنیز فاطمہ صاحبہ	"	-- —	۶
" چوہدری فضل الرحمان صاحب	"	-- —	۱۵
" چوہدری غلام رسول صاحب	"	-- —	۱۳
" محمد بشیر صاحب کھوکھر	"	-- —	۱۲
" عبدالرشید صاحب	"	۵۰ —	۱۶
" عطاء اللہ صاحب قریشی	"	-- —	۶
مشرقی پاکستان۔ بلا تفصیل		۴۸ —	۹۱۹
مولوی محمد احمد صاحب جلیل		-- —	۱۰
مکرم منصور احمد مبشر صاحب	کراچی	۸۰ —	۶
" منصور صاحب	"	-- —	۶
" حامد خالد صاحب	"	-- —	۶
" شمس الدین صاحب	"	۵۰ —	۶
" نذیر احمد صاحب	"	-- —	۶
" سلیم جاوید ابن فضل الرحمان صاحب	"	-- —	۶
" چوہدری غلام احمد صاحب محمود آباد	"	۵۰ —	۸
" خواجہ عبدالجلیل صاحب	"	-- —	۱۰
" بشیر احمد صاحب ناظم آباد جنوبی	"	-- —	۱۵
" شیخ عبدالرشید صاحب یونیورسٹی ہوسٹل	"	-- —	۱۰
" چوہدری مہر الدین صاحب ڈرگ روڈ	"	-- —	۶
" حکیم عطاء اللہ صاحب الٰہی بخش کالونی	"	-- —	۱۰
" حافظ محمد فیضی صاحب مسعود آباد	"	-- —	۷
" سید اقبال شاہ صاحب	"	۲۵ —	۷
محترمہ برکت بی بی اہلیہ تاج دین صاحب لجنہ کراچی		-- —	۶
" گلشن پروین صاحبہ	"	-- —	۶
" بیگم خورشید عطار صاحبہ	"	-- —	۶

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں۔ بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۲۰۳

میں بشریٰ گوہر زوجہ بابو مشتاق احمد صاحب قریشی قوم شیخ صدیقی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ..... روپے

۲۔ زیور طلائی و نقدی و تحائف ماعتی ۷۵۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت خاوند کی طرف سے مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار حسب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول ۵/- روپے)

المعبد: بشریٰ گوہر زوجہ مشتاق احمد قریشی راولپنڈی۔ گواہ شد: مشتاق احمد ولد بابو نذیر احمد صاحب راولپنڈی۔ گواہ شد: حبیب اللہ خان ایم۔ ایس سی دارالرحمت شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۱۹۳۰۴

میں حافظ رضا محمد ولد باغ علی قوم بروہ پیشہ بے کار عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۴۱ء ساکن میرپور حال کھنڈہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں اور نہ ہی آمد ہے (۱) مویشی ۳۰۰/- روپے (۲) نقد ۷۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے (شرط اول ۱/-)

المعبد: حافظ رضا محمد نشان انگوٹھا

گواہ شد: عبدالغفور صدر جماعت احمدیہ کھنڈہ تحصیل جڑانوالہ۔

گواہ شد: تاج محمد ایڈووکیٹ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھنڈہ۔

مسل نمبر ۱۹۳۰۵

میں احمد بی بی زوجہ میاں جان محمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۶/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد اور آمد نہیں۔ حق مہر ۱۰۰/- روپے جو خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول ۱/-)

المعبد: احمد بی بی زوجہ میاں جان محمد۔ گواہ شد: عبدالعزیز صدر پھیرو چیچی ضلع تھرپارکر ۱۴/۶/۶۷

گواہ شد: محمد رمضان سیکرٹری مال پھیرو چیچی

مسل نمبر ۱۹۳۰۶

میں بیگم بی بی بیوہ چوہدری محمد خان قوم جٹ ودڑائچ پیشہ خانہ داری عمر پینسٹھ سال بیعت مئی ۱۹۵۰ء ساکن کالرہ کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد اور آمد نہیں (۱) پونے پانچ بیگھہ زمین موضع کالرہ کلاں

اعلان دارالقضاء

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم ماسٹر اسمٰعیل صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مجھے والد صاحب مرحوم کے ترکہ میں سے مبلغ -/۱۰۶ روپے دلائے جائیں۔ والد صاحب مرحوم نے شروع ستمبر ۱۹۶۶ء میں گنگا رام ہسپتال میں سے یکصد روپے بطور قرض منگوائے تھے اور مبلغ -/۶ روپے سفر خرچ والدہ صاحبہ کو دیکر لاہور بھجوایا گیا تھا۔ اس مطالبہ کی تصدیق محترمہ موصوفہ کے بھائی مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ساکن ربوہ نے بھی کی ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

ماہنامہ رپورٹ کارگزاری انصاراللہ

ماہ مارچ ۱۹۶۸ء ختم ہو رہا ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے ابھی تک اپنی ماہ فروری کی رپورٹ کارگزاری نہیں بھجوائی ان سے درخواست ہے کہ ماہانہ رپورٹ جلد بھجوا دیں اسی طرح ماہ مارچ کی رپورٹ بھی بروقت مرکز کو ارسال کر دی جائے۔

قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ

قابل تقلید نمونہ

محترم خوشی محمد صاحب میٹ ٹاؤن کمیٹی ربوہ وصیت ۷۰۶۶ نے اپنی وصیت کا حصہ ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۹ حصہ کر دیا ہے۔ احباب جماعت موصی موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ ان کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ کی خدمت بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دینی و دنیوی انعامات سے نوازے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بھرتی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۲-۴-۶۸	منگل	اسکول - مبادہ	سرگودھا
۳-۴-۶۸	بدھ	ریسٹ ہاؤس - نوشہرہ	"
۵-۴-۶۸	جمعہ	ریسٹ کیمپ - ماڈل انڈس	میانوالی
۶-۴-۶۸	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس - میانوالی	"
۱۲-۴-۶۸	جمعہ	یونین کونسل - آدمی کوٹ	سرگودھا
۱۶-۴-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس - ٹمنوکہ	سرگودھا
۱۷-۴-۶۸	بدھ	شفاخانہ حیوانات - جھانیاں شاہ	سرگودھا
۲۰-۴-۶۸	ہفتہ	ریسٹ ہاؤس - مرچی والا	جھنگ
۲۳-۴-۶۸	منگل	" شاہ جیونہ	"
۲۷-۴-۶۸	ہفتہ	ہائی اسکول - چک ۱۴۲	"
۳۰-۴-۶۸	منگل	کینال ریسٹ ہاؤس محمد کوانہ	سرگودھا

نوٹ:- بھرتی صبح دس بجے ہوگی۔ اور نیوی کی بھی بھرتی ہوگی۔

(ناظر امور عامہ)

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاتے۔ (شرط اول ۱۰۰)

الاحمدیہ:- نشان انگوٹھا بیگم بی بی

گواہ شد:- چوہدری فتح محمد ایم اے نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور

گواہ شد:- کیپٹن احمد دین۔ صدر جماعت احمدیہ کالہ دکاں۔ ضلع گجرات۔

۴ مائیتی -/۲۰۰۰۰ روپے (۲) حق مہر -/۳۲ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ کی پندرھویں مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز ۲۶ اپریل ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک سے شروع ہو کر ۱۰ مئی ۱۹۶۸ء تک ربوہ میں جاری رہیگی قائدین کرام سے گذارش ہے کہ وہ کوشش فرمائیں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ ضرور شریک ہو۔

دیگر تفصیلات کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

301

قائدین حضرات متوجہ ہوں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا پانچواں مہینہ شروع ہے۔ بہت سی ایسی مجالس ہیں جنہوں نے ابھی تک بجٹ تشخیص کر کے مرکز کو نہیں بھجوائے۔ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی مجالس کا جائزہ لیں۔ اگر بجٹ مرکز میں نہیں بھجوایا گیا تو جلد از جلد بجٹ تیار کر کے مرکز کو ارسال کریں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ابھی سے اطفال کو امتحانات کے لئے تیار کیجئے

مربیان و منتظمین اطفال کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی اولین ذمہ داری خیال کرتے ہوئے جائزہ لیں کہ کتنے اطفال کے پاس کتب "کامیابی کی راہیں" موجود ہیں۔ نیز مرکزی امتحانات اطفال کی تیاری کے لئے جلد پروگرام بنا کر عمل شروع کر دیں۔ موسم بہار کی تعطیلات سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے بچوں کو اپنی نگرانی میں نصاب کی تیاری کروائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری تعلیم و تربیت شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ایک اور امتحان

ان دنوں سکولوں میں بچوں کے سالانہ امتحانات شروع ہیں۔ ۔ ۔

نیکی کے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ نے نماز کو سب سے مقدم قرار دیا ہے

جو نماز باجماعت کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے وہ بہت بڑے جرم کا مرتکب ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"احادیث میں آتا ہے کہ نماز خدا اور بندے کے درمیان ملاقات کا ایک ذریعہ ہوتی ہے گویا اس کے ذریعہ الوہیت کا وہ رنگ جو نبی کے واسطہ سے اللہ تعالیٰ پیدا کرنا چاہتا ہے مومنوں پر چڑھ جاتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو جاتے ہیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز باجماعت کا اس قدر احترام فرماتے تھے کہ ایک دفعہ آپؐ کے پاس ایک نابینا آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرا مکان مسجد سے بہت دُور ہے اور چونکہ مجھے مسجد پہنچنے میں سخت دقت پیش آتی ہے اس لئے اگر آپؐ اجازت دیں تو میں اپنے گھر میں ہی نماز ادا کر لیا کروں۔ اس وقت مدینہ میں کچے مکانات ہوتے تھے اور جب بارش کے دنوں میں پانی گلیوں میں بہتا تھا تو چونکہ پانی دیواروں کی بنیادوں کے ساتھ ٹکرا کر گزرتا تھا اور دیواریں پانی سے ٹوٹ جاتی تھیں اس لئے پانی کی زد سے دیواروں کو بچانے کے لئے لوگوں نے گلی میں دیواروں کی بنیادوں کے ساتھ ساتھ جلے ہوئے پتھر جن کو پنجابی زبان میں کھنگر کہتے ہیں رکھے ہوتے تھے۔ گلیوں میں کھنگر رکھنے کا رواج ہمارے ملک میں بھی ہے اور چونکہ ایک نابینا کے لئے سڑک کے بیچ میں چلنا مشکل ہوتا ہے اس لئے وہ ہمیشہ دیواروں کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور دیوار کے ساتھ ہاتھ مارتے جاتے ہیں۔ اگر وہ ایسی دیوار کے ساتھ چلیں جس کے ساتھ کھنگر رکھے ہوئے ہوں تو ان کے گر کر زخمی ہونے کا خطرہ ہوتا ہے) جب اس نابینا نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ عرض کیا کہ چونکہ دیواروں کے ساتھ پتھر رکھے ہوتے ہیں اور گلی کے بیچ میں میں چل نہیں سکتا اور اگر دیوار کے ساتھ چل کر مسجد میں آؤں تو گر کر زخمی ہونے کا خطرہ ہے اسلئے مجھے اجازت ہو تو میں گھر پر نماز ادا کر لیا کروں تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا اگر تمہیں مسجد میں آتے ہوئے مشکل پیش آتی ہے تو تم اپنے گھر میں یہ نماز ادا کر لیا کرو۔ یہ سُنکر وہ نابینا گھر کی طرف چل پڑا۔ مگر ابھی وہ تھوڑی ہی دُور گیا تھا کہ آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا۔ اس کو واپس بلاؤ۔ وہ جب واپس آیا تو آپؐ نے اس سے دریافت فرمایا کہ کیا تمہارے گھر میں اذان کی آواز پہنچ جاتی ہے اس نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! اذان کی آواز تو پہنچ جاتی ہے۔ آپؐ نے فرمایا اگر اذان کی آواز تمہارے گھر میں پہنچ جاتی ہے تو چاہے تمہیں مسجد میں آتے وقت ٹھوکریں لگیں، اور تم زخمی ہو جاؤ مسجد میں ضرور آیا کرو۔ اسیطرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا میرا جی چاہتا ہے کہ جب عشاء یا صبح کی نماز ہو تو میں اپنی جگہ کسی اور کو کھڑا کر دوں اور کچھ لوگوں کو ساتھ لے کر ان کے سروں پر لکڑی کے گٹھے رکھ کر سارے شہر کا چکر لگاؤں اور جو لوگ گھروں میں بیٹھے ہوئے ہوں ان کے گھروں کو آگ لگا دوں۔ اب دیکھو آپ نے عملاً ایسا کیا تو نہیں مگر اس سے اتنا تو ظاہر ہے کہ آپؐ کے دل میں نماز باجماعت کی کس قدر اہمیت تھی۔ آپؐ نے اس مثال کے ذریعہ لوگوں کو سمجھایا کہ جو لوگ باجماعت نماز ادا نہیں کرتے وہ اپنے آپ کو دوزخ کا ایندھن بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بے شک دنیا میں نیکی کے اور بھی بہت سے کام ہیں لیکن نماز کو خدا تعالیٰ نے سب سے مقدم قرار دیا ہے اور سوائے اس کے کہ کوئی معذوری ہو یا کوئی ہنگامی کام پڑ جائے نمازوں کے اوقات میں مسجد میں آنا نہایت ضروری ہے۔ ہنگامی کاموں سے مراد یہ ہے کہ مثلاً کسی جگہ آگ لگ گئی ہو تو اس وقت آگ بجھانا ضروری ہوگا نماز بعد میں ادا کر لی جائے گی لیکن اس قسم کے استثنائی حالات کے بغیر جو شخص نماز باجماعت کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے وہ ایک بہت بڑے جُرم کا مرتکب ہوتا ہے۔"

(الفضل ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء)

ایک ضروری تصحیح

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں یہ نہایت بابرکت تحریک فرمائی ہے کہ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی مندرجہ ذیل دعاؤں کا ایک سال تک بکثرت ورد کیا جائے تا دنیا کی فضائیں تسبیح و تحمید اور درود شریف سے معمور ہو جائیں اور خدائے عزّ و جل اور محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عالمگیر روحانی بادشاہت جلد سے جلد قائم ہو جائے :-

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔"

("تریاق القلوب" طبع اوّل صفحہ ۳۷ تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۲)

بعض مخلصین جماعت نے اطلاع دی ہے کہ انصار اللہ مرکزیہ کے کتابچہ بعنوان "حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی دعائیں" کے صفحہ ۳ پر (تذکرہ طبع دوم کے حوالہ سے) "وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ" کی بجائے "وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ" کے الفاظ چھپ گئے ہیں چونکہ اصل الہامی دعا میں "علیٰ" کا لفظ موجود نہیں ہے لہذا براہِ نوازش کتابچہ کے متن میں بھی تصحیح فرما لی جائے۔

(خاکسار دوست محمد شاہد)

اطفال الاحمدیہ کے لئے ایک نیا پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ ہدایت کی روشنی میں ہر طفل پر لازم ہے کہ وہ یکم محرّم (۳۱ مارچ) سے شروع ہونے والے قمری سال کے دوران ہر روز کم از کم ۳۳ بار تسبیح اور درود پڑھا کرے جس کے الفاظ یہ ہیں :-

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

سب والدین اور اطفال الاحمدیہ کے نگران مربیان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں سے اس کی پابندی کروائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دعوتِ ولیمہ اور درخواستِ دعا

مورخہ ۲۶ مارچ کو بعد نماز عصر مکرم ڈاکٹر میجر شاہ نواز خان صاحب آف لنڈن نے اپنے مکان پر اپنے بیٹے کیپٹن رفیق احمد صاحب بھٹی کی دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد بزرگانِ سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔

مکرم کیپٹن رفیق احمد صاحب کا نکاح گزشتہ جلسہ سالانہ پر حضور ایدہ اللہ نے محترمہ ڈاکٹر طیبہ جبیں صاحبہ ایم بی بی ایس بنت مکرم مرزا نثار احمد صاحب فاروقی آف پشاور سے پڑھا تھا۔

مورخہ ۲۴ مارچ کو پشاور میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴